السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبلہ کی طرف چہرہ کرکے سونا حدیث سے ثابت ہے یا جس طرف مرضی منہ کرلیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(دائیں طرف کروٹ کرکے سونا تو صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء ح ٢٤٧) اور صحیح مسلم (کتاب الذکروالدعاء باب الدعاء عند النوم ح ٢٧١٠

تاہم میرے علم کے مطابق کسی صحیح حدیث میں قبلہ رو ہوکر سونے کا ذکر نہیں۔ لہٰذا قبلہ رو ہوکر سونا یا نہ سونا دونوں طرح جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص57

محدث فتویٰ